

دعوت بالقرآن

دعوت کا قرآنی طریقہ کار

یعنی قرآن کریم کے ذریعہ تمام انسانوں کو اسلام کی دعوت کیسے دیں؟

از قلم

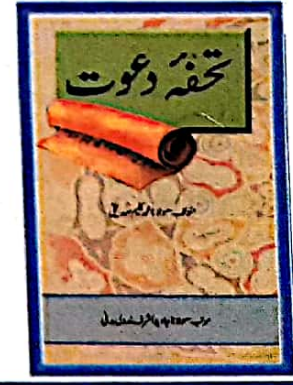
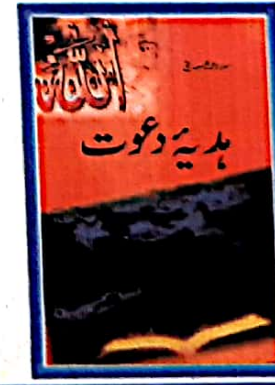
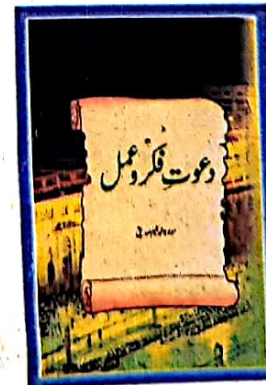
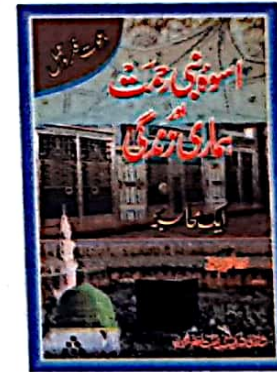
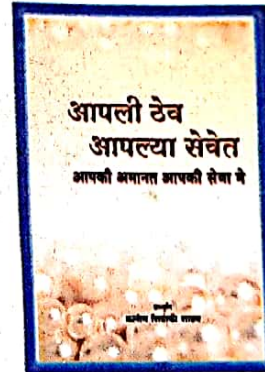
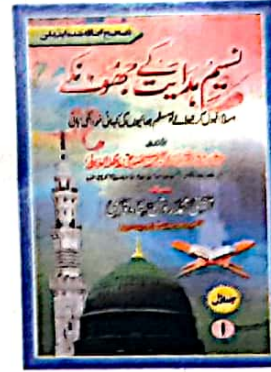
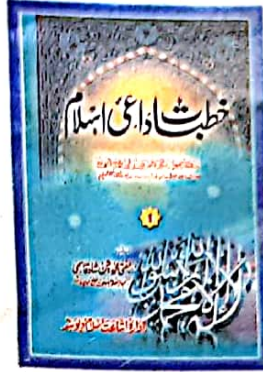
داعی مولانا سراج احمد ندوی پرتاپ گڑھی



مکتبہ دارالعلوم سونوری

تحصیل مرتضیٰ پور ضلع اکوڑہ بہار اشتر

ناشر



تقریظ

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ اَمَّا بَعْدُ

اسلام اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں کے نام پیغام ہے، وہ روئے زمین کے تمام انسانوں کے لئے دعوت ہے، قرآن مجید نے اس دعوت کے مقصد اور طریقہ کار کو بڑی وضاحت اور تفصیل سے بیان کیا ہے، اللہ تعالیٰ کا غیبی نظام یہ ہے کہ جب کوئی جماعت دعوت اسلام کا فریضہ انجام دیتی ہے تو اس پر دنیا میں تین قسم کے نتائج مرتب ہوتے ہیں، ایک یہ کہ وہ اپنے مدعوئین کے شر سے محفوظ ہو جاتے ہیں اور ان کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے حفاظت کا وعدہ ہے۔ (سورۃ المائدہ)۔

دوسرا اثر یہ ہے کہ اس سے نفرت کی آگ بجھ جاتی ہے محبت کے جذبات پیدا ہوتے ہیں اور دشمنی دوستی میں تبدیل ہو جاتی ہے (سورۃ حم سجدہ)، تیسرا اثر یہ ہے کہ مدعوئین اگر دعوت حق کو قبول کرنے سے انکار کر دیں اور ظلم و تعدی پر کمر بستہ ہو تو اللہ تعالیٰ ان کے مقابلہ میں اہل ایمان کی نصرت فرماتے ہیں۔

دعوتی طریقہ کار میں مؤثر دعوت بالقرآن ہے خود اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی پاک ﷺ کو ”فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَنْ يَخَافُ وَعَيْدِ“ (سورۃ ق) فرمایا ہے، عزیز گرامی و داعی الی اللہ مولانا سراج احمد ندوی پر تاب گزھی زید مجدہم کو اللہ پاک نے دعوتی ذوق اور قرآن پاک سے بے پناہ لگاؤ عطا فرمایا ہے، موصوف نے قرآن میں ذکر کردہ دعوتی آیات کو ایک خاص ترتیب سے جمع فرمایا ہے۔

موصوف نے اس حقیر کو اپنے حسن ظن کی وجہ سے اس کتاب کے مسودہ پر نظر ثانی

کر کے اس پر مقدمہ لکھنے کا حکم فرمایا، یہ حقیر ہرگز ہرگز اس اہم ترین کتابچے پر مقدمہ لکھنے کا اہل نہیں، لیکن تعمیل حکم میں اور ایک درد مند داعی کی کوشش میں شامل ہونے کی نیت سے اس حقیر نے اس کتابچے کو از اول تا آخر دیکھا، بہت ہی مفید پایا، اکثر نئے دعاۃ سوال کرتے ہیں کہ برادرانِ وطن کو دعوت اسلام کیسے دیجائے، شروع کہاں سے کی جائے اور ختم کہاں کی جائے، مؤلف نے اس ضرورت کو الحمد للہ بہت ہی حسن خوبی کے ساتھ اس میں تحریر فرمایا ہے، یہ حقیر تمام دعاۃ سے گزارش کرتا ہے کہ اس کتابچے سے خوب استفادہ کریں، ان شاء اللہ دعوت میں بہت اثر پیدا ہوگا، یہ حقیر بدل و جان دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مؤلف کی اس کوشش کو قبول فرمائے اور اس کے نفع کو عام و تام فرمائے۔

فقط والسلام

خادم دارالعلوم سونوری ضلع اکوٹہ

۳۰ ربیع الثانی ۱۴۴۰ھ مطابق ۶ اگست ۲۰۱۹ بروز منگل

نوٹ: اس میں بہت ساری قرآنی آیات ہیں جو حضرات قرآن پاک کو تجوید کے ساتھ پڑھنا نہیں جانتے وہ کسی قاری صاحب سے ان آیات کو صحیح صحیح حفظ یاد کر لیں اور ان آیات کا ترجمہ مراٹھی اور انگریزی یا اپنی علاقائی زبان میں یاد کر لیں تو ان شاء اللہ مدعو کو بہت فائدہ پہونچنے کی امید ہے۔

تمہید

(۱) انسان کے جسم کا مادہ مٹی ہے اللہ تبارک و تعالیٰ نے جسم کی غذا مٹی میں رکھی ہے، اور روح چونکہ امر ربی (حکم رب) ہے اس لئے اس کی غذا بھی کلام ربی (قرآن مجید) ہے، اس لئے اگر مدعو کو قرآن مجید کے ذریعہ دعوت پیش کی جائے تو اس کی روح اپنی ربانی غذا کے لئے تڑپ اٹھتی ہے۔ (۲) دوسری بات یہ ہے کہ قرآن کریم ایک معجزہ ہے، تمام انبیاء کرام علیہم السلام کے معجزات ان کی حیات تک ہی محدود تھے لیکن قرآن مجید رسول اللہ ﷺ کا ایک ایسا معجزہ ہے جس کی معجزانہ صفت تاقیامت باقی رہے گی، بس ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اللہ تبارک و تعالیٰ کے اس معجزانہ کلام کو اپنی دعوت میں استعمال کریں اور کھلی آنکھوں سے مدعو پر اس کلام الہی کے معجزانہ تاثیر کا مشاہدہ کریں۔ (۳) قرآن مجید میں رسول اللہ ﷺ کی بعثت کے مقاصد کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تبارک و تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ "يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ" یعنی یہ کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں پر اللہ کی آیات کی تلاوت کیا کرتے ہیں، آپ کی دعوت میں قرآن اعلیٰ دعوت کا درجہ رکھتا تھا۔ (۴) قرآن مجید بذات خود ایک دعوت ہے، اللہ تبارک و تعالیٰ آیات قرآنیہ کے ذریعے براہ راست اپنے بندوں کو دعوت دیتا ہے، کبھی انداز و تبشیر کے انداز میں تو کبھی آفاق و انفس کی نشانیوں کی شکل میں، اور کبھی انبیاء کرام علیہم السلام اور اقوام و ملل کے واقعات و قصص کی صورت میں، اس لئے دعوت میں قرآن مجید کی آیات سے زیادہ مؤثر، مفید اور نتیجہ خیز، اور کوئی چیز نہیں ہو سکتی۔

مذکورہ بالا حقائق سے یہ بات اچھی طرح واضح ہو جاتی ہے کہ دعوت میں سب سے مفید، نتیجہ خیز، مؤثر ترین اور آسان طریقہ کار دعوت بالقرآن ہے، یعنی قرآن مجید کی آیات کے ذریعہ دعوت دینا، ذیل میں چند مختصر اور جامع آیات کے ذریعہ ایک مختصر طریقہ کار احباب کرام کی

خدمت میں پیش ہے، اگر ان چند آیات قرآنیہ کو زبانی یاد کر لیا جائے اور موقع و محل کے لحاظ سے اپنی دعوت میں ان آیات کا استعمال کیا جائے تو ان شاء اللہ ہماری دعوت بہت مؤثر، مفید، نتیجہ خیز اور مدلل ہوگی جو براہ راست مدعو کی روح پر اثر انداز ہوگی، اس سے قبل کہ ہم اپنے مدعو کو اسلام کی دعوت پیش کریں ہمیں ان سے محبت اور اپنائیت کا اظہار کرنا چاہئے، تاکہ ہمارا مدعو ہم سے مانوس ہو اور اسے احساس ہو کہ یہ ہمارا اپنا خون رشتہ کا بھائی ہے، ہمارا محسن و خیر خواہ ہے تاکہ بات کو دل جمعی کے ساتھ سن سکے۔

بات کہاں سے اور کیسے شروع کریں

تمام انسانوں سے ہمارے دو بنیادی رشتے ہیں، پہلے اے اچھی طرح واضح کریں اور اپنائیت کا اظہار کریں تاکہ مدعو مانوس ہو (۱) ہم سب یعنی تمام انسان ایک مالک کے بندے ہیں، جیسا کہ قرآن کریم میں اللہ تبارک و تعالیٰ خود منہر مانتے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (سورۃ الفاتحہ) ”سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے“ اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ رَبَّكُمْ وَاحِدٌ اُنْسَانُوا! تم سب کا رب ایک ہے“ (۲) ہم سب یعنی تمام انسان ایک ماں باپ کی اولاد ہیں۔ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِذَا خَلَقْتُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَجَعَلْتُمْ كُفْرًا وَّحُوبًا ۚ قَتَلُوا لِنَفْسِهِمْ إِنَّهُم لَأَكْرَمُكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَنْتُمْ كُفَرْتُمْ إِنَّا اللَّهُ عَلِيمٌ خَبِيرٌ (سورۃ الحجرات) اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک ہی مرد اور عورت سے پیدا کیا ہے اور تمہارے خاندان اور قوم میں جو بنائی ہیں تاکہ تمہیں آپس میں پہچان ہو، بے شک زیادہ عزت والا تم میں سے اللہ کے نزدیک وہ ہے جو تم میں سے زیادہ پرہیزگار ہے، بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا خبردار ہے اور حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”وَأَنَّ آبَاكُمْ وَاحِدٌ“ اے انسانو! تم سب کا باپ ایک ہے۔

بنیادی دعوت!

توحید کی دعوت

سب سے پہلے ہمیں توحید کی دعوت دینی ہے کیونکہ یہی بنیاد ہے، توحید کے بغیر کوئی چیز سمجھ میں نہیں آسکتی۔

(۱) ہمارا مالک کون ہے؟

إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَأَعْبُدُوهُ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ بے شک اللہ ہی میرا اور تمہارا رب ہے سو اسی کی بندگی کرو، یہی سیدھا راستہ ہے۔ إلهنا وإلهكم وإحدٌ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ (سورۃ العنکبوت) ”ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہے اور ہم تو اسی ایک معبود کے ماننے والے ہیں۔“

اس کا صحیح تعارف کیا ہے؟ اللہ تبارک و تعالیٰ کا صحیح تعارف

(۱) سورہ اخلاص کی روشنی میں

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ کہہ دو وہ اللہ اکیلا ہے۔ اللَّهُ الصَّمَدُ، اللہ بے نیاز ہے۔ (سب اس کے محتاج ہیں وہ کسی کا محتاج نہیں) لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ، نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ، اور اس کے برابر کا کوئی نہیں ہے۔ (سورہ اخلاص)

(۲) آیۃ الکرسی کی روشنی میں

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا

بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ (سورۃ بقرہ) اللہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے سب کا تھامنے والا، نہ اس کو اونگھ دیا سکتی ہے نہ نیند، آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے سب اسی کا ہے، ایسا کون ہے جو اس کی اجازت کے سوا اس کے ہاں سفارش کر سکے، تمام حاضر اور غائب حالات کو جانتا ہے، اور سب اس کی معلومات میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا کہ وہ چاہے، اس کی کرسی سب آسمانوں اور زمین پر حاوی ہے، اور اللہ کو ان دونوں کی حفاظت کچھ گراں نہیں گزرتی، اور وہی سب سے بڑا عزمت والا ہے۔

(۳) الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ (سورۃ بقرہ) ہمارا مالک وہ ہے، جس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے پانی اتارا پھر اس سے تمہارے کھانے کے لیے پھل نکالے، سو کسی کو اللہ کا شریک نہ بناؤ حالانکہ تم جانتے بھی ہو، جب سب کچھ کرنے والی ذات ایک اللہ کی ہے تو عبادت کس کی ہوگی؟ ظاہر ہے صرف ایک اللہ کی۔

(۲) انسان کی پیدائش کا مقصد!

مالک (اللہ تبارک و تعالیٰ) نے ہمیں (انسان) کیوں پیدا کیا؟ کیا کھانے پینے سونے اور صرف کسی طرح زندگی گزارنے کے لئے پیدا کیا ہے؟ نہیں ہرگز نہیں بلکہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے خود بتا دیا ہے کہ اس نے ہم انسانوں کو کیوں پیدا کیا ہے! مَسْرَمَايَا: (۱) وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ (سورۃ الذاریات) اور میں نے جن اور انسان کو بنایا ہے تو صرف اپنی بندگی کے لیے۔ (۲) يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ

مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (سورہ بقرہ) اے لوگو اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں پیدا کیا اور انہیں جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم پر ہیزگار ہو جاؤ۔

شرک کی نفی

اللہ تبارک و تعالیٰ کے نزدیک شرک سب سے بڑا گناہ ہے، اور اللہ کو شرک بالکل نہیں پسند ہے، اس لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو شرک سے روکا ہے (۱) وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا (سورہ النساء) اور (۱) اے انسانو! اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ۔ (۲) فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ (سورہ بقرہ) سو کسی کو اللہ کا شریک نہ بناؤ حالانکہ تم جانتے بھی ہو۔ (۳) وَقَضَىٰ رَبِّيكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا اور تیرا رب فیصلہ کر چکا ہے اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرو! (۴) لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُومًا مَّخْذُومًا (سورہ بنی اسرائیل) اللہ کے ساتھ اور کوئی معبود نہ بناو نہ تو ذلیل بے کس ہو کر بیٹھے گا۔

شرک کے نقصانات!

اللہ تبارک و تعالیٰ شرک ہرگز معاف نہیں کرتا، اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ افْتَرٰى اِثْمًا عَظِيْمًا بے شک اللہ اسے نہیں بخشتا جو اس کا شریک ٹھہرائے اور شرک کے علاوہ دوسرے گناہ جسے چاہے بخشتا ہے، اور جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا اس نے بڑا ہی گناہ کیا، شرک کرنے سے تمام اچھے اعمال بے کار اور ضائع ہو جاتے ہیں، وَلَقَدْ اَوْحٰى اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَخْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (سورہ الزمر) اور

بے شک آپ کی طرف اور ان کی طرف وحی کیا جا چکا ہے جو آپ سے پہلے ہو گزرے ہیں، کہ اگر تم نے شرک کیا تو ضرور تمہارے عمل برباد ہو جائیں گے اور تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گے۔

اللہ تبارک و تعالیٰ شرک کبھی بھی معاف نہیں کرے گا، اور شرک کا انجام ہمیشہ ہمیش کی جہنم ہے، بلکہ شرک اتنا خطرناک جرم ہے کہ قرآن مجید میں اللہ نے سورہ انعام میں آیت نمبر ۸۳ تا ۹۰، اٹھارہ انبیاء کرام علیہم السلام کا ذکر نام کے ساتھ کیا اور پھر ان کے ضمن میں تقریباً تمام سوا لاکھ انبیاء کرام کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر یہ لوگ بھی شرک کرتے تو ان کے اعمال بھی ضائع ہو جاتے،

(۳) معبودان باطلہ کی حقیقت!

(۱) اللہ تبارک و تعالیٰ کو چھوڑ کر جنہیں تم پکارتے ہو وہ ایک مکھی پیدا نہیں کر سکتے! يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاَسْتَمِعُوا لَهُ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَا يُجْتَمَعُوا لَهُ وَإِنْ يَسْلُبْنَهُمْ الذُّبَابُ شَيْئًا لَا يَسْتَنْقِذُوهُ مِنْهُ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ (سورہ الحج) اے لوگو! ایک مثال بیان کی جاتی ہے اسے کان لگا کر سنو، جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے اگر چہ وہ سب اس کے لیے جمع ہو جائیں، اور اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین لے تو اسے مکھی سے چھڑا نہیں سکتے، عابد اور معبود دونوں ہی عاجز ہیں۔ ایک اللہ کو چھوڑ کر جنہیں تم پکارتے ہو وہ تمہارے جیسے ہی بندے ہیں خدا نہیں، إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ أَمْثَلُكُمْ، (سورہ اعراف) اللہ کو چھوڑ کر تم جس کی عبادت کرتے اور مصیبت میں پکارتے ہو یقیناً وہ تمہارے جیسے ہی اللہ کے بندے ہیں، يُؤَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُؤَلِّجُ النَّهَارَ فِي

اللَّيْلِ وَسَخَرَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْمِيرٍ (13) إِنَّ تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا دُعَاءَكُمْ وَلَوْ سَمِعُوا مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُونَ بَشِرْكُمْ وَلَا يُنَبِّئُكُمْ مِثْلُ خَبِيرٍ (14) وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے، اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے، ہر ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے، یہی اللہ تمہارا رب ہے اسی کی بادشاہی ہے، اور جنہیں تم اس کے سوا پکارتے ہو وہ ایک گٹھلی کے چھلکے کے مالک نہیں، اگر تم انہیں پکارو تو وہ تمہاری پکار کو نہیں سنتے اور اگر وہ سن بھی لیں تو تمہیں جواب نہیں دیتے، اور قیامت کے دن تمہارے شرک کا انکار کر دیں گے، اور تمہیں خبر رکھنے والے کی طرح کوئی نہیں بتائے گا۔

(۴) آخرت کی دعوت!

موت! ایک دن سب کو مرنا ہے، موت سے کسی کو بھی چھٹکارا نہیں، کوئی بڑا سے بڑا ناسک یا ملحد بھی اس حقیقت سے انکار نہیں کر سکتا، اور قرآن مجید موت کے بعد کے مراحل سے بھی ہمیں آگاہ کرتا ہے، کہ مر کر خدا کے پاس جانا ہے، حساب و کتاب بھی دینا ہے اور جنت و جہنم کا فیصلہ بھی ہونا ہے۔

قرآنی دلائل

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ (سورہ عنکبوت) ہر جاندار موت کا مزہ چکھنے والا ہے، پھر ہمارے ہی پاس لوٹ کر آؤ گے۔

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَإِنَّمَا تُوَفَّقُونَ أُجُورَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَمَنْ رُزِخَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ (سورہ آل عمران) ہر جان موت کا مزہ چکھنے والی ہے، اور تمہیں قیامت کے دن پورے

پورے بدلے ملیں گے، پھر جو کوئی دوزخ سے دور رکھا گیا اور بہشت میں داخل کیا گیا سو وہ پورا کامیاب ہوا، اور دنیا کی زندگی سوائے دھوکے کی پونجی کے اور کچھ نہیں۔

(۵) قیامت

ایک دن ایسا آنے والا ہے جب قیامت قائم ہوگی اور یہ پوری کائنات ختم ہو جائے گی، باقی رہ جائے گی تو بس خدا کی ذات بابرکت، پھر خدا تمام انسانوں کو دوبارہ زندہ کرے گا اور اپنی عدالت قائم کرے گا، جس مالک نے پیدا کیا ہے، کھلاتا پلاتا ہے، زندگی اور موت دیتا ہے، وہ ایک دن ہم سے ہمارے اعمال کے بارے میں سوال کرے گا کہ کیا کر کے آئے ہو اچھے اعمال یا برے اعمال۔

قرآنی دلائل

إِنَّ السَّاعَةَ لَأْتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ (سورہ غافر) بے شک قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں، لیکن اکثر لوگ یقین نہیں کرتے۔ وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَنْبَعِثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ (سورہ الحج) اور بے شک قیامت آنے والی ہے جس میں کوئی شک نہیں، اور بے شک اللہ قبروں والوں کو دوبارہ اٹھائے گا۔

(۶) حساب و کتاب!

یعنی قیامت کے دن اللہ تبارک و تعالیٰ ہر فرد بشر سے اس کے اعمال کے بارے میں سوال کریں گے! قرآنی دلائل

يَوْمَئِذٍ يَصُدُّ النَّاسُ أَسْتَنَاتًا لِّيُرَوْا أَعْمَالُهُمْ اس دن لوگ مختلف حالتوں میں لوٹیں گے تاکہ انہیں ان کے اعمال دکھائے جائیں۔ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ پھر

جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہے وہ اس کو دیکھ لے گا۔ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهُ اور جس نے ذرہ بھر برائی کی ہے وہ اس کو دیکھ لے گا۔ (سورۃ الزلزال) وَكُلُّ إِنْسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَائِرَهُ فِي عُنُقِهِ وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كِتَابًا يَلْقَاهُ مَنشُورًا (سورۃ بنی اسرائیل) اور ہم نے ہر آدمی کا نامہ اعمال اس کی گردن کے ساتھ لگا دیا ہے، اور قیامت کے دن ہم اس کا نامہ اعمال نکال کر سامنے کر دیں گے، پھر اس سے کہا جائے گا قِرَأْ كِتَابَكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا (سورۃ بنی اسرائیل) اپنا نامہ اعمال پڑھ لے، آج اپنا حساب لینے کے لیے تو ہی کافی ہے۔

جزا و سزا

(۷) ماننے والوں کے لئے جنت!

یعنی جو لوگ خدا کو اور خدا کے بھیجے ہوئے ایک اکیلے دین کو مانتے ہیں اور خدا کے اوامر و نواہی کو بجالاتے ہیں، اس کے بندوں سے اچھا سلوک کرتے ہیں، یعنی حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ہر ممکن ادائیگی کی کوشش کرتے ہیں، ان سے ان کا رب خوش ہوتا ہے، اور ان کا ٹھکانہ ہمیشہ ہمیش کی جنت ہے۔

قرآنی دلائل

وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسَاكِينٌ ظَلِيلَةٌ فِي جَنَّاتٍ عَذْنٍ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ أَكْبَرُ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (سورۃ توبہ) اللہ نے ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو باغوں (جنت) کا وعدہ دیا ہے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی ان میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے اور عمدہ مکانوں اور بیشکی کے باغوں میں، اور اللہ کی رضا ان سب سے

بڑی ہے، یہی وہ بڑی کامیابی ہے۔ وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوَىٰ، فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَىٰ (سورۃ نازیات) اور لیکن جو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرتا رہا اور اس نے اپنے نفس کو بری خواہش سے روکا۔ سو بے شک اس کا ٹھکانا بہشت ہی ہے۔ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ، جَزَاءُ لَهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ عَذْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ (سورۃ البقرہ) بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے یہی لوگ بہترین مخلوقات ہیں، ان کا بدلہ ان کے رب کے ہاں ہمیشہ رہنے کی بہشت ہیں ان کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے، یہ اس کے لیے ہے جو اپنے رب سے ڈرتا ہے۔

جہنم

(۸) نہ ماننے والوں کے لئے جہنم ہے!

یعنی جو شخص اللہ کو اور اس کے دین کو قبول نہیں کرے گا اس کو ہمیشہ ہمیش کی جہنم ملے گی، مسترآنی دلائل

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا وَبِئْسَ الْمَصِيرُ اور جنہوں نے انکار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا یہی لوگ دوزخی ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے، اور وہ بری جگہ ہے۔ فَأَمَّا مَنْ ظَنَّىٰ سَوْجِسَ نَارِ كُشَىٰ كى۔ وَأَثَرَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا اور دنیا کی زندگی کو ترجیح دی۔ فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوَىٰ سو بے شک اس کا ٹھکانا دوزخ ہی ہے۔ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي

نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أُولَئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ بے شک جو لوگ اہل کتاب میں سے منکر ہوئے اور مشرکین وہ دوزخ کی آگ میں ہوں گے اس میں ہمیشہ رہیں گے، یہی لوگ بدترین مخلوقات ہیں هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ یہ دو فریق ہیں جو اپنے رب کے معاملہ میں جھگڑتے ہیں، پھر جو منکر ہیں ان کے لیے آگ کے کپڑے قطع کیے گئے ہیں، ان کے سروں پر کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔ يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ جس سے جو کچھ ان کے پیٹ میں ہے اور کھالیں جھلس دی جائیں گی۔ وَلَهُمْ مَّقَامِعٌ مِّنْ حَدِيدٍ اور ان پر لوہے کے گرز پڑیں گے۔ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ جب گھبرا کر وہاں سے نکلنا چاہیں گے تو اسی میں لوٹا دیے جائیں گے، اور (کہا جائے گا) دوزخ کا عذاب چکھتے رہو۔

(۹) رسالت کی دعوت!

یہ باتیں یعنی خدا کے دین کے ابدی حقائق، جیسے انسانیت، اخلاقیات، توحید اور آخرت کی باتیں ہمیں کیسے معلوم ہوئیں؟ یعنی خدائی دین ہم تک کیسے پہنچا؟ اس سوال کا جواب بالکل سیدھا اور سیدھا ہے کہ رسالت کے ذریعے! رسالت کیا ہے؟ رسالت کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لئے اپنی طرف سے کتابیں اتاریں، انبیاء علیہم السلام کو مبعوث فرمایا تاکہ انسان یہ نہ کہہ سکے کہ ہمیں تو کچھ معلوم نہ تھا، مختلف علاقوں اور اقوام میں اللہ تبارک و تعالیٰ نے الگ الگ نبی اور رسول بھیجے لیکن سب کا دین، سب کا پیغام ایک ہی تھا، اور پھر سب سے اخیر میں اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کو مبعوث فرمایا، اور یہ حکم دیا کہ اے محمد! تم یہ اعلان کرو کہ اے تمام انسانو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول بن کر آیا ہوں۔

قرآنی دلائل

رسالت کے ذریعے انسان کی ہدایت کا سامان خدا کی طرف سے ہوا، كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِيِّنَ مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ وَأَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِيُخْطَبَ بَيْنَ النَّاسِ فِيمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ وَمَا اخْتَلَفَ فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِآيَاتِهِ وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ سب لوگ ایک دین پر تھے، پھر اللہ نے انبیاء خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے بھیجے، اور ان کے ساتھ سچی کتاب نازل کی تاکہ لوگوں میں اس بات میں فیصلہ کرے جس میں اختلاف کرتے تھے، اور اس میں اختلاف نہیں کیا مگر انہیں لوگوں نے جنہیں وہ (کتاب) دی گئی تھی اس کے بعد کہ ان کے پاس روشن دلیلیں آچکی تھیں آپس کی ضد کی وجہ سے، پھر اللہ نے اپنے حکم سے ہدایت کی ان کو جو ایمان والے ہیں اس حق بات کی جس میں وہ اختلاف کر رہے تھے، اور اللہ جسے چاہے سیدھے راستے کی ہدایت کرتا ہے۔

(۱۰) تمام انبیاء کرام علیہم السلام کا دین ان کی دعوت اور ان پیغام ایک ہے!

تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی دعوت ایک ہے وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ (سورۃ الانبیاء) اور ہم نے تم سے پہلے ایسا کوئی رسول نہیں بھیجا جس کی طرف یہ وحی نہ کی ہو کہ میرے سوا اور کوئی معبود نہیں سو میری ہی عبادت کرو۔ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولًا أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ فَمِنْهُمْ مَنْ هَدَى اللَّهُ وَمِنْهُمْ مَنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلَالَةُ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ (سورۃ النحل) اور

البتہ تحقیق ہم نے ہر امت میں یہ پیغام دے کر رسول بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو اور شیطان سے بچو، پھر ان میں سے بعض کو اللہ نے ہدایت دی اور بعض پر گمراہی ثابت ہوئی، پھر ملک میں چل کر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا آخری پیغمبر حضرت محمد ﷺ تمام انسانیت کے لئے اللہ کے رسول بن کر آئے، ان کی زندگی تمام انسانوں کے لئے ایک اسوہ اور آئیڈیل ہے۔

قرآنی دلائل

(۱۱) آخری رسول حضرت محمد ﷺ ساری انسانیت کے لئے

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ فَأَمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ (سورۃ الاعراف) کہہ دو اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں جس کی حکومت آسمانوں اور زمین میں ہے، اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے، پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول اُمّی نبی پر جو کہ اللہ پر اور اس کے سب کلاموں پر یقین رکھتا ہے اور اس کی پیروی کرو تا کہ تم راہ پاؤ۔ تمام انسانوں کے لئے اسوہ اور آئیڈیل: لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (سورۃ الاحزاب) یقیناً تمہارے لئے رسول اکرم ﷺ کی زندگی میں بہترین اسوہ ہے یعنی عمدہ نمونہ ہے اسی لئے حکم خداوندی ہے کہ اللہ کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی بھی اطاعت کی جائے، رسول اللہ ﷺ کی اطاعت ایمان کے شرائط میں سے ہے، قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ (سورۃ آل عمران) کہہ دو اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو، پھر اگر وہ منہ موڑیں تو اللہ کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ (سورۃ

انفال) اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اگر ایمان دار ہو۔ قرآن مجید ساری انسانیت کے لئے! آخری رسول کو اللہ تبارک و تعالیٰ نے ایک ایسی کتاب عطا کی ہے جو پچھلی تمام کتাবوں کی تصدیق کرنے والی بھی ہے، اس کی محافظ بھی ہے، اور تمام اقوام و اہل مذاہب کے درمیان قائم اختلافات کو ختم کرنے والی بھی ہے، اس لئے اللہ تبارک و تعالیٰ نے جب اس آخری کتاب کو نازل فرمایا کہ یہ کتاب کسی ایک قوم، کسی ایک ملک یا خطہ کے لئے نہیں ہے بلکہ ساری انسانیت کے لئے ہے کسی ایک قوم کی اس پر اجارہ داری نہیں ہے، یہی وہ کتاب ہے جس پر اسلام کی بنیاد ہے، یہ اسلام کا تھیریکل میتھڈ ہے، اور حضرت محمد ﷺ کی سیرت و سنت اسلام کا پریکٹیکل۔

(۱۲) آخری کتاب قرآن مجید تمام انسانیت کے لئے ہے صرف مسلمانوں کے لئے نہیں۔ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ (سورۃ بقرہ) رمضان کا مہینہ وہ مہینہ ہے جس میں قرآن اتارا گیا جو لوگوں کے واسطے ہدایت ہے اور ہدایت کی روشن دلیلیں اور حق و باطل میں منسرق کرنے والا ہے، تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا (سورۃ الفرقان) وہ (اللہ تبارک و تعالیٰ) بڑی برکت والا ہے جس نے اپنے بندے (محمد ﷺ) پر قرآن نازل کیا تا کہ تمام جہانوں کے لیے ڈرانے والا ہو۔

(۱۳) دین صرف ایک انیک نہیں

اللہ تبارک و تعالیٰ کے نزدیک دین صرف ایک ہے، انیک نہیں، اور وہ ہے اسلام جس کا مفہوم ہوتا ہے فرمانبرداری اور "امن و شانتی" یعنی مسلم وہ ہے جو بندوں کے درمیان پیس فل رہے اور خدا کا فرمانبردار ہو، إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوذُوا فِي الْكِتَابِ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ

اللّٰهِ فَإِنَّ اللّٰهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ (سورہ آل عمران) بے شک دین اللہ کے ہاں فرمانبرداری ہی ہے، اور جنہیں کتاب دی گئی تھی انہوں نے صحیح علم ہونے کے بعد آپس کی ضد کے باعث اختلاف کیا، اور جو شخص اللہ کے حکموں کا انکار کرے تو اللہ جلد ہی حساب لینے والا ہے۔ وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ (سورہ آل عمران) اور جو کوئی اسلام کے سوا اور کوئی دین چاہے تو وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا، اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا، جس طرح خدا نے ہمارا مادی سٹم ایک بنایا ہے اسی طرح روحانی سٹم یعنی دھرم بھی ایک ہی بنایا ہے، غور کیجئے اس نے ہمارے رہنے بسنے کے لئے زمین ایک بنائی، ایسا نہیں ہے کہ مسلمانوں کے لئے الگ زمین، ہندوؤں کے لئے الگ اور عیسائیوں کے لئے الگ زمین بنائی ہو، آکسیجن کا سٹم بھی ایک ہے، سورج ایک، چاند ایک، پانی کا سٹم بھی ایک ہے، ایسا کبھی نہیں ہوا کہ ہندوؤں کے لئے الگ بارش ہوئی ہو اور مسلمانوں کے لئے الگ، تو پھر بڑا سوال ہے کہ ہمارا مالک ہمارے لئے دھرم یا دین الگ کیوں بنائے گا؟ کیا کوئی باپ چاہتا ہے کہ میرے بچے لڑیں جھگڑیں؟ ہرگز نہیں تو پھر خدا جو اپنے بندوں سے ستر ماؤں سے زیادہ محبت کرتا ہے وہ کیوں کر ایسا چاہے گا؟ اس لئے یہ حقیقت خوب اچھی طرح جان لیجئے کہ خدا نے الگ الگ دھرم نہیں بنائے بلکہ ایک ہی دھرم بنایا ہے، باقی جتنے دھرم ہمیں دنیا میں نظر آتے ہیں وہ سب انسانوں کے اپنے خود ساختہ ہیں، یا خدا کی دین کی بگڑی ہوئی شکلیں۔

آخری بات

موقع محل کے لحاظ سے مدعو کے سامنے مذکورہ بالا باتوں میں سے جو بھی ممکن ہو اس کی دعوت پیش کی جائے خصوصاً توحید، آخرت اور رسالت جب وہ تسلیم کر لے تو اس کے سامنے کلمہ

کی دعوت اس طرح پیش کی جائے: ہم اور آپ خدا کے حضور ایک عہد، شہدہ یا oath لیں کہ ہمارا مالک ایک ہے، ہم صرف اسی ایک کی عبادت کریں گے، اس کے علاوہ ہمارا کوئی مالک معبود نہیں، اور حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں کلمہ کی شہادت کے بعد مدعو سے دو باتوں کا وعدہ لے لیں، ایک یہ کہ آج سے کسی بھی حال میں شرک نہیں کریں گے، عبادت اور پوجا صرف ایک اللہ کی کریں گے اس کے علاوہ کسی اور کی عبادت نہیں کریں گے اور دوسرے یہ کہ اللہ تبارک و تعالیٰ پاک ہے اور پاک کو پسند کرتا ہے، اس لئے آج سے ہر لمحہ پاک و صاف رہیں گے، اور پھر وقتاً فوقتاً اس سے ملاقاتیں کریں، اسلام سے متعلق کتابوں کا مطالعہ کرائیں، کبھی کبھار اپنے ساتھ مسجد لے جائیں، کچھ غلط فہمیاں ہیں تو اسے دور کرنے کی کوشش کریں، اور پھر باقاعدہ اس کی تربیت کا بھی انتظام کریں۔

خلاصہ کلام!

مختصر یہ کہ اسلام نام ہے خدا اور اس کے رسول کی فرمانبرداری اور کامل تابعہ داری کا، اسلام کی بنیاد کتاب (قرآن) و سنت (رسول اللہ ﷺ کی سیرت و سنت) پر ہے، اور اس کے تین بنیادی عقائد ہیں، (۱) توحید (۲) آخرت (۳) رسالت۔ جو شخص ان تین بنیادی عقائد کو دل سے تسلیم کر لے، اور زبان سے اس کا اقرار کرتے ہوئے شہادت دے کہ ”اشہدان لا الہ الا اللہ و اشہدان محمد عبده و رسولہ“ کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں، وہ مسلم یا مومن کہلاتا ہے، قرآن مجید کے مطابق اسلام صرف مسلمانوں کا دین نہیں بلکہ ساری انسانیت کے لئے ہے، اسی طرح خدا، رسول، اور قرآن بھی صرف مسلمانوں کے لئے نہیں بلکہ تمام انسانوں کے لئے ہیں، امت مسلمہ کی ذمہ داری ہے کہ تمام انسانوں تک اسلام کی دعوت پہنچائے اور اس حد تک پہنچائے کہ تمام حجت کافر فیضہ ادا

नोट: वचन पान क्र. २६ पर

वो महान अल्लाह के ९९ गुणी नामों में दो नाम

या हादी

(है सत्य मार्ग दिखाने वाले)

या रहीम

(है दयालू)

जो कोई भी इन दोनों नामों का सुबह-शाम जाप करेगा, अल्लाह उसकी सभी समस्याओं को दूर कर देगा, उसकी इच्छाएँ पूरी होगी, मन व जिवन में शांती होगी और बहुत जल्द उसको फल मिलेगा।

**यदी आप इस्लाम को समझना चाहते हैं
या कोई प्रश्न पूछना चाहते हैं तो आपका स्वागत है।**

RightWay

Foundation, Akola

राईट-वे फाउंडेशन, अकोला

Regd. No. MH-180/17

अपनी भाषा में विना मूल्य कुरआन प्राप्त करने के लिये संपर्क करें या SMS करें

9822820210 / 9403188779 / 9370199152

होजائے، ورنہ اگر کل قیامت کے دن ان لاکھوں کروڑوں اور عربوں انسانوں نے اللہ تبارک و تعالیٰ کے سامنے ہمارا دامن پکڑ لیا تو ہم کیا جواب دیں گے؟ دعا ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ ہم سب کو اپنے دین کی دعوت کے لئے قبول فرمائے اور تمام انسانوں تک اسلام کی دعوت پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔